آپ کا صفحہ

نفسیاتی مسائل

سوال: میرا دل چاہتا ہے کہ گھر کے قالین، پردے اور بستر کی چادریں سادہ ہوں۔ ان پر بنے بیل بوٹے پھول اور ڈیزائن دیکھتی ہوں تو عجیب عجیب شکلیں نظر آتی ہیں۔ اور اب یہ عالم ہے کہ دیوار پر بھی طرح طرح کے چہرے بنے نظر آتے ہیں جبکہ وہ سادہ ہوتے ہیں۔ میری امی کہتی ہیں کہ یہ سب تمہارا وہم ہے، لوگوں سے ایسی باتیں نہ کیا کرو، لوگ پاگل سمجھیں گے، وہم کا علاج نہیں ہوتا۔

جواب: والدہ نے جو وہم کا نام لیا، اس سے بھی آپ کی ذہنی حالت کا اظہار ہو رہا ہے۔ پردوں اور قالینوں پر ڈیزائن بنے ہوں۔ ایسی چیزوں کے استعمال کو نہ روکیں۔ ان پر کچھ بھی دیکھنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ پہلی نظر میں ہم وہی کچھ دیکھتے ہیں جو اصل میں ہوتا ہے۔ غور کر کے کچھ اور دیکھنا چاہیں تو وہ بھی نظر آسکتا ہے کیونکہ ایسا دماغ میں آنے والے خیال کے سبب ہے البتہ دیوار پر شکلیں نظر آنا توجہ طلب ہے۔ اس حوالے سے ماہر نفسیات سے مشورہ کر سکتی ہیں کیونکہ وہم کا علاج ہوتا ہے۔

انجمن اسلام کی عہد بہ عہد بدلتی تعلیمی خدمات

انجمن اسلام ممبئی، مہاراشٹر کا ایک ایسا تعلیمی ادارہ ہے جس کی خدمات اور عہد بہ عہد بدلتی رہتی ہیں۔ جس کے ذمہ داران کی مساعی جمیلہ زرین حروف سے لکھی جائیں گی اور جن کی خدمات کا عالمی سطح پر اعتراف کیا جائے گا۔ یہ ادارہ اپنے قیام کے روز اول سے ’نہ ستائش کی تمنا نہ صلے کی پرواہ‘ کے مطابق اپنی خدمات انجام دیتا چلا ارہا ہے۔

محمد شاهد الناصر الحنفی

انجمن اسلام ممبئی، ملت اسلامیہ ہند کا ایک مشہور تعلیمی ادارہ ہے اور اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ اس وقت ملک کے مسلمانوں کا تعلیمی میدان میں سب سے درخشاں ستارہ ہے۔ گذشتہ آٹھ، نو سال میں اس ادارہ نے جو ترقی کے منازل طے کیے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ جن حضرات نے اس ادارہ کی کارکردگی کو قریب سے دیکھا ہے وہ جانتے ہیں کہ ڈاکٹر ظہیر قاضی اور ان کے رفقاء نے اس ادارہ کی فلاح و بہبود اور مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کے لیے خود کو وقف کر دیا ہے۔ چاہے وہ اسکولوں کی پرانی عمارتوں کی مرمت کی بات ہو یا نئی عمارتوں کے کام کا آغاز ہو، یہ ایک ایسا لامتناہی سلسلہ ہے جو تقریباً ۷ برس پہلے شروع ہوا تھا، اور اب اپنے شباب پر ہے۔ ڈممکر روڈ پر واقع احمد سیلر اسکول کی عمارت کی تعمیر کا کام اس سلسلہ کی اہم کڑی ہے۔

اس کے علاوہ ڈاکٹر ظہیر قاضی صاحب کی دوسری ترجیح انجمن کے اداروں سے فارغ طلباء کی تعلیمی ترقی کی رہتی ہے۔ چاہے وہ اسپورٹس ہوں یا امتحانات میں کامیابی، وہ ان کو آسمان کی بلندیوں پر دیکھنا چاہتے ہیں اور ان کے یہ خواب اللہ کا شکر ہے کہ شرمندۂ تعبیر ہو رہے ہیں۔

پنویل میں ۱۸/ایکڑ کے وسیع قطعہ میں پھیلا ہوا انجمن اسلام کا اے آر کالسیکر ٹیکنیکل کیمپس ان کی بے پناہ کاوشوں کا بین ثبوت ہے۔ اور اس پر صرف مہاراشٹر کے ہی نہیں بلکہ تمام ملک کے مسلمانوں کو ناز ہے۔ صابو صدیق انجینئرنگ کالج اور پالی ٹیکنیک نے انجینئرنگ کی تعلیم کے میدان میں اپنی ایک الگ تاریخ مرتب کی ہے جس کے طلباء قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں نمایاں کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔

اس ضمن میں ہندوستان کے مشہور اسلامی اسکالر جناب علامہ ابوظفر حسان ندوی ازہری صاحب کے خیالات کچھ اس طرح ہیں: انجمن اسلام ممبئی، مہاراشٹر کا ایک ایسا تعلیمی ادارہ ہے جس کی خدمات اور عہد بہ عہد بدلتی رہتی ہیں۔ جس کے ذمہ داران کی مساعی جمیلہ زرین حروف سے لکھی جائیں گی اور جن کی خدمات کا عالمی سطح پر اعتراف کیا جائے گا۔ یہ ادارہ اپنے قیام کے روز اول سے ’نہ ستائش کی تمنا نہ صلے کی پرواہ‘ کے مطابق اپنی خدمات انجام دیتا چلا آرہا ہے۔ اس نے بہت خاموشی سے امت مسلمہ کی تعلیمی ضروریات کو پورا کیا ہے بلکہ ریڑھ کی ہڈی ثابت ہوا ہے۔ بدرالدین طیب جی سے لے کر آج ڈاکٹر ظہیر قاضی صاحب تک ایک بہترین سلسلہ ہے جس کا اعتراف ہر کس و ناکس کو ہے۔ ظہیر قاضی صاحب اپنی شرافت اور اپنے ذاتی کردار اور اپنی قومی خدمات کی وجہ سے بہت جلد اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ان کے رفقاء کار نے جو ایک دو چار نہیں بہت سے ہیں، لیکن اس وقت صرف ذہن میں جناب مشتاق انتولے صاحب کا نام آرہا ہے جو مرحوم عبدالرحمٰن انتولے صاحب، سابق وزیر اعلیٰ مہاراشٹر کے بھتیجے ہیں۔ یہ خود ایم ایل سی رہ چکے ہیں اور ان کے دیگر رفقاء کرام کے ملاپ نے ادارہ کو ایک نئی شکل دی ہے۔ یہ شکل وہ ہوگی جو قابل قبول ہے اور اس میں کوئی اونچ نیچ نہیں ہے۔ کوئی فرق نہیں ہے صرف خدمت کی بنیاد پر یہ لوگ کام کر رہے ہیں۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان باہمی تنازعات کو نظر انداز کر یہ دیکھیں کہ تعمیر کی فکر کہاں اٹھتی ہے اور تخریب کے ملبے کہاں پائے جاتے ہیں؟

ہماری خواہش ہے کہ جناب ڈاکٹر ظہیر قاضی اور ان کے رفقاء کے باہمی تال میل سے ملت اسلامیہ کا یہ بیش قیمت ادارہ مسلسل ترقی کے راستے پر گامزن رہے۔

غیر ملکی زبان میں مہارت عزت وشہرت عطا کرنے والا کورس

مومن فیاض احمد غلام مصطفی

کسی بھی انسان کے اندر اگر کچھ کر گزرنے کا جذبہ ہے تو وہ بہت کچھ کر سکتا ہے۔ دسویں اور بارہویں کے بعد ایسے بہت سے کریئر ہیں جسے مکمل کرنے کے بعد تھوڑی محنت کریں تو اس شعبے میں کریئر کی بلندی تک پہنچا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کو مختلف زبانیں سیکھنے میں دلچسپی ہے اور بالخصوص آپ کو foriegn language میں دلچسپی ہے یہ کریئر کے لحاظ سے ایک اچھا متبادل ہے جسے سیکھ کر ہم اپنا کریئر بہتر کر سکتے ہیں۔ دسویں اور بارہویں کے بعد اگر کوئی بھی زبان اگر ہم سیکھتے ہیں تو اضافی معلومات ہے۔ ہمارے پاس ایک سے زائد زبان ہوتی ہے۔ یعنی اگر ہماری مادری اور ریجنل زبان کے ساتھ کوئی انٹرنیشنل زبان بھی سیکھتے ہیں تو ہمارے اندر خود اعتمادی بھی بڑھ جاتی ہے ساتھ ہی ساتھ کمیونیکیشن اسکیل بھی بہت اچھی ہو جاتی ہے۔ کسی بھی فورین لنگووئج کو سیکھنے کے بعد ہماری اپنی excess بہت زیادہ ہوتی ہیں کیونکہ جس طرح سے گلوبلائزیشن ہو رہا ہے اور جس طرح کمپنیاں ہماری انڈیا میں آرہی ہے اور باہر کے mncs ہمارے ملک میں آرہے ہیں ویسے ویسے روزگار کے مواقع بڑھتے جا رہے ہیں تو وہاں پر ایک فورین لنگویج ماہرین کی ضرورت بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے ایسا ماننا ہے کہ فورین لنگویج اچھا متبادل ہے جتنی زیادہ زبانیں سیکھیں گے آپ کے اندر اتنی ہی زیادہ خود اعتمادی بڑھتی ہے، اتنی ہی آپ کی پہنچ بڑھتی ہے اور آپ اتنی ہی دور تک اس پورے world wide میں جا سکتے ہیں۔ یہ بہت ضروری نہیں ہے کہ کسی بھی زبان کو بارہویں کے بعد ہی سیکھنا چاہیے۔ دسویں کے بعد بھی ان زبانوں کو سیکھ سکتے ہیں کالج گریجویشن کے بعد بھی اسے سیکھ سکتے ہیں۔ اس طرح سے اس کی تعلیمی لیاقت کوئی فکس نہیں ہے۔ بہت سے پبلک اسکول جونیئر سطح سے ہی اپنے طلبہ کو ایک غیر ملکی زبانیں سکھاتے ہیں۔

غیر ملکی زبان میں مہارت کم خرچ والا اور ملازمت کرتے ہوئے عزت وشہرت عطا کرنے والا کورس ہے۔ ہمارے ملک میں بہت سی بڑی کمپنیاں بڑی تعداد میں آچکی ہیں۔ گلوبلائزیشن کی وجہ سے ہمارا تجارتی ربط وسیع ہو کر دوسرے ملکوں سے ہو رہا ہے۔ کئی ممالک کے درمیان ادبی اور ثقافتی لین دین کا سلسلہ شروع ہے۔ کئی غیر ملکی قلمکاروں اور دانشمندوں کے ذریعے لکھے گئے ادب یا تحقیقی مقالہ جات کا غیر ملکی زبان میں ترجمہ کیا جا رہا ہے۔ غیر ملکی زبان ماہرین کے لیے ترجمہ نگاری ایک اہم شعبہ ہے۔ یہ کام صرف ادبی یا ثقافتی حد تک محدود نہیں ہے بلکہ سائنس اور ٹیکنالوجی، معاشیات، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور قانون وغیرہ کے لیے بھی مترجم کی ضرورت پڑنے لگی ہے۔ اپنے مستقبل کو بہتر بنانے کے لیے غیر ملکی زبان میں مہارت حاصل کرنا مفید ہونے کے ساتھ ساتھ آمدنی کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔ بڑی تعداد میں چائنیز، جاپانی، عربی، فرینچ، جرمنی، اسپینش زبانوں میں ماہرین کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ اس لیے ملک کی سبھی یونیورسٹیوں میں غیر ملکی زبانوں کی تعلیم جاری ہے۔ اس میں بنیادی طور پر تین قسم کے کورس ہیں۔ سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ اور ڈگری کورس۔ سرٹیفکیٹ اور ڈگری کورس کے لئے بارہویں کامیاب ہونا چاہیے۔ ان زبانوں کو سیکھنے میں کتنا وقت لگ سکتا ہے۔ اس کو ہم دو کیٹگری میں تقسیم کر سکتے ہیں ایک شارٹ ٹرم اور دوسرا لانگ ٹرم۔ شارٹ ٹرم میں دو ماہ سے ایک سال کے وقفے میں سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ، ایڈوانس ڈپلومہ کے مطابق درجہ بندی کی گئی ہے۔ جہاں تک لانگ ٹرم کی بات ہے۔ اس میں ایک بیچلر ڈگری کے روپ میں اس زبان کو سیکھ سکتے ہیں جس کا وقفہ دو سے تین سال کے درمیان کا ہے۔

Most Popular Language to Learn کون سی غیر ملکی زبان بہت مشہور ہے۔ جسے آپ کو سیکھنا چاہیے کچھ غیر ملکی زبانیں اور کس ادارے سے یہ زبان آپ سیکھ سکتے ہیں اس کے تعلق سے مختصر سی معلومات دی جا رہی ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱) **چائنیز زبان**:chines: اس زبان کی آج کل بہت مانگ ہے۔ جس طرح سے ان کے بزنس بڑھ رہے ہیں اس زبان کی اہمیت بڑھتی جا رہی ہے۔ ہندوستان کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی ان کی معیشت بڑھتی جا رہی ہے۔ وہاں پر چائنیز کا بھی ایک اچھا respect ہے۔ اور یہ زبان کافی تعداد میں استعمال کی جا رہی ہے۔ تو آپ چائنیز زبان بھی سیکھ سکتے ہیں۔

ادارے: ۱) ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی، اورنگ باد ایک سالہ ڈپلومہ ان چائنیز ۲) پنجاب یونیورسٹی پٹیالہ سرٹیفکیٹ اینڈ ڈپلومہ ان چائنیز ۳) اتکل یونیورسٹی، پی او وانی وبہار بھوبینشور دو سالہ ڈپلومہ ان چائنیز ۴) یونیورسٹی آف دہلی ایک سال کا سرٹیفکیٹ کورس ۵) یونیورسٹی آف حیدرآباد پی او سینٹرل یونیورسٹی حیدرآباد ایک سالہ ڈپلومہ ان چائنیز ۶) یونیورسٹی آف لکھنو، بادشاہ باغ سرٹیفکیٹ اینڈ ڈپلومہ ان چائنیز ۷) بنارس ہندو یونیورسٹی دو سالہ ڈپلومہ ان چائنیز ۸) اسکول آف لینگوئجیس، جواہر لال نہرو یونیورسٹی نیو دہلی، بی اے ان چائنیز و جاپنیز

۲) **جاپانی زبان**: جاپان اور چائنیز میں بہت حد تک مشابہت ہے۔ اس کو بھی سیکھیں تو آپ کو کافی فائدہ ہوگا اور یہ زبان بھی آپ کو ترقی کی طرف لے جائے گی۔

ادارے: ۱) یونیورسٹی آف پونے گنیش کھنڈ سرٹیفکیٹ اینڈ ڈپلومہ ان جاپانیز ۲) تلک منجھی بھاگلپور یونیورسٹی، بی اے ان جاپانیز، ۳) یونیورسٹی آف ممبئی ایم جی روڈ فورٹ، بی اے ان جاپانیز ۴) وشوابھارتی شانتی نیکیتن سرٹیفکیٹ اینڈ ڈپلومہ ان جاپانیز ۵) یونیورسٹی آف مدراس، سنچر بلڈنگ، چیپک، چنائی، دو سالہ ڈپلومہ ان جاپانیز

۳) **ہبرو (اسرائیلی زبان)**: جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے کہ اس زبان کے ترجمہ کرنے کے لیے فی صفحہ کے حساب سے ایک اچھی خاصی رقم دی گئی تھی۔ اپنے اپنے شوق اور دلچسپی کے اعتبار سے مختلف زبانیں سیکھ سکتے ہیں۔

ادارے: ۱) یونیورسٹی آف کلکتہ، سینیٹ ہاؤس، کالج اسٹریٹ، بی۔ اے ان ہبرو، ۲) یونیورسٹی آف کالی کٹ ملاپورکوزی کوڈ بی۔ اے ان ہبرو،

۴) **عربی زبان**: یہ بھی ایک انٹرنیشنل زبان ہے۔ تمام ہی زبانیں اللہ تعالی کی بنائی ہوئی ہے۔ کسی بھی زبان کو سیکھا جا سکتا ہے اور اس میں بہتر کریئر بنا سکتے ہیں۔

ادارے: ۱) یونیورسٹی آف ممبئی سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ اینڈ ایڈوانس ان عربک ۲) بھارتی ودیا بھون، جواہر لال نہرو کیڈمی آف لینگویج، کستوربا گاندھی مارگ نیو دہلی ۳) اسکول آف لینگویج ایم او ڈیفینس، ۲۵، لودی اسٹیٹ نیو دہلی، سرٹیفکیٹ کورس، ۴) داورس کالج ریڈیو بھون ایک سالہ ایڈوانس ڈپلومہ انٹینسو کورس، ۵) اسٹڈی سینٹر فارین آف لینگویج میتھی بائی کالج، ولے پارلے، سرٹیفکیٹ ان عربک کورس

۵) **فرینچ زبان**:french: زبان بھی ایک اہم غیر ملکی زبان ہے۔ لوگوں کا ایسا ماننا ہے کہ انگلش کے بعد یہ بڑی تعداد میں بولی جاتی ہے۔

ادارے: سرٹیفکیٹ کورس: ۱) یونیورسٹی آف ممبئی ۲) کرناٹک یونیورسٹی دھارواڑ ۳) ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی، اورنگ باد ۴) ناگپور یونیورسٹی ۵) پونہ یونیورسٹی

ڈپلومہ کورسیس: ۱) ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی، اورنگ باد ۲) ناگپور یونیورسٹی ۳) پونہ یونیورسٹی ۴) روی شنکر یونیورسٹی رائے پور

۶) **جرمنی زبان**:germon: یہ زبان بھی ایک بہتر متبادل ہے۔

ادارے: سرٹیفکیٹ کورس: ۱) یونیورسٹی آف ممبئی ۲) ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی، اورنگ باد ۳) ناگپور یونیورسٹی ۴) پونہ یونیورسٹی ۵) ایم ایس یونیورسٹی بروڈہ

ڈپلومہ کورسیس: ۱) یونیورسٹی آف ممبئی ۲) ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی، اورنگ باد ۳) پونہ یونیورسٹی ۴) ایم ایس یونیورسٹی بروڈہ

ڈگری کورسیس: ۱) امراوتی یونیورسٹی ۲) ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی، اورنگ باد ۳) ناگپور یونیورسٹی

۷) **اسپینش**:spanish: اس زبان کو بھی آپ سیکھ سکتے ہیں اور یہ بھی دنیا میں بڑی تعداد میں بولی جاتی۔ یہ بھی ایک اچھا متبادل ہے۔ یہ سبھی زبانیں دنیا میں کثیر تعداد میں بولی جاتی ہے۔ کسی بھی غیر ملکی زبان کو سیکھنا بہت مشکل نہیں ہوتا ہے۔ بہت سے لوگوں کا ایسا خیال ہوتا ہے کہ وہ غیر ملکی زبان کو نہیں سیکھ سکتے ہیں جبکہ ایسا نہیں ہے اگر آپ کو اچھی رہنمائی ملتی ہے تو آپ ضرور سیکھ سکتے ہیں۔ کسی بھی ادارے میں آپ ذاتی طور پر جائیں وہاں کی ڈیمو کلاس دیکھیں اگر آپ کو کچھ شبہات ہیں کچھ مسائل ہیں تو اس کو واضح کریں۔ بہت ساری معلومات آج آپ لوگ نیٹ کے ذریعے بھی حاصل کر سکتے ہیں بہت سے ایپ ہیں اس کو بھی ڈاؤن لوڈ کر کے سیکھ سکتے ہیں۔ آن لائن بھی سیکھ سکتے ہیں۔

روزگار کے مواقع: یہ بہت اہم ہے کہ اگر ہم کسی بھی غیر ملکی زبان کو سیکھتے ہیں تو ہمیں کیا فائدہ مل سکتا ہے۔ کسی بھی غیر ملکی زبان کو سیکھنے کے بعد روزگار کے جو مواقع میسر آتے ہیں اس میں اہم نام ہے ہوٹل انڈسٹری کا یہ صنعت بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ہوٹلوں میں بہت سے فوریز کی وزٹ ہوتی رہتی ہے لوگ ایک ملک سے دوسرے ملک میں وزٹ کرتے رہتے ہیں جس کے لیے انہیں ہوٹل میں رکنا پڑتا ہے اگر ان کو اس ہوٹل میں ان کی اپنی زبان کی سہولت مل جائے تو انہیں بہت اطمینان وسکون ملتا ہے۔ اس طرح سے ہوٹل انڈسٹری ایک اچھا متبادل ہے۔ MNC بھی ایک اچھا متبادل ہے روزگار کے لیے۔ Air Lines میں بھی روزگار کے مواقع نکلتے رہتے ہیں۔ ٹورسٹ گائڈ کے طور پر بھی آپ کے پاس بہتر کریئر کا موقع رہتا ہے۔ آج کل بہت سے نیشنل اور انٹرنیشنل ٹریڈس فیئر ہوتے ہیں وہاں پر بڑی بڑی کمپنیاں آتی ہے یہ کمپنیاں اپنے بزنس ٹریڈس میں پارٹی سے بحث ومباحثہ کرتی ہے تو وہاں پر بھی فورین لنگویج کی بہت مانگ ہوتی ہے۔ غیر ملکی زبان سیکھ کر اس کے ماہر بن کر پرائیویٹ کوچنگ میں ٹیچر کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔ فری لانسنگ بھی ایک اچھا متبادل ہے۔ یہ کام گھر بیٹھے بھی کر سکتے ہیں۔ جہاں پر آپ کو ٹرانسلیٹر کے طور پر ایک اچھی خاصی رقم مل جاتی ہے۔ یہ تنخواہ آپ کو ہر صفحے کے حساب سے ادا کی جاتی ہے۔ حال ہی میں ہبرو (اسرائیلی زبان) سے انگریزی میں ترجمہ کرنے کے لیے ۳۰۰ صفحے کا ۳۰ ہزار روپے معاوضہ دیا گیا۔ جاپانی زبان کا ترجمہ کرنے کے لیے فی صفحہ ۲ ہزار روپے معاوضہ دیا گیا۔ کال سینٹرس میں بھی اس کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔

• اسکول ومدارس • SCHOOL & MADARIS • اسکول ومدارس •

ناگپور قدوائی ہائی اسکول و جونیر کالج کے زیر اہتمام استقبالیہ جلسہ

قدوائی ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج آف آرٹس کامرس اینڈ سائنس
Felicitation Function of Meritorious Students
QIDWAI HIGH SCHOOL & JR. COLLEGE OF ARTS,COM. & SCIENCE
Aasi Nagar Teka, Nagpur-17

گذشتہ دنوں بیرسٹر راجا بھاؤ کھوبڑاگڑے ہال آسی نگر ناگپور میں نمایاں کامیاب طلبہ کے اعزاز میں ایک عظیم الشان جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ اس جلسہ کی صدارت ملند مانے صاحب ایم ایل اے نے فرمائی جبکہ مہمانان خصوصی ناگو پنڈلک گانار ایم ایل سی اور ایجوکیشن آفیسر ایس این پٹوے مدعو تھے۔ مہمانان اعزازی کے طور پر یو کے راٹھوڈ ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر شری رویندر دوبے پولس انسپکٹر پانچ پاؤلی، شری سنتوش کھانڈے کر پولس انسپکٹر لکڑ گنج، شری ویبھو جادھو پولس انسپکٹر تحصیل پولس، محمد جمال اور محمد ابراہیم کارپوریٹر مدعو تھے۔ اس موقع پر قدوائی ایجوکیشنل اینڈ کلچرل سوسائٹی کے صدر الحاج محمد ایوب اکبانی، نائب صدر الحاج محمد وکیل پرویز، سکریٹری الحاج محمد یونس انیس انصاری، پرنسپل ناہید پروین، سابق پرنسپل ظفر احمد خاں، صدر مدرس شاخ جعفر نگر محمد غوث، پروگرام انچارج ڈاکٹر اشفاق احمد کے علاوہ منتظمہ کمیٹی کے دیگر ارکان بھی اسٹیج پر مسند نشین تھے۔ جلسہ کا آغاز کلام ربانی سے کیا گیا۔ بعد ازاں نعت مبارک پیش کی گئی۔ اس کے بعد مہمانان کا استقبال ہوا اور XII D کی طالبات نے مہمانان کی خدمت میں استقبالیہ گیت پیش کیا۔ وکیل پرویز نے کہا کہ ہر سال قدوائی اداروں میں دسویں و بارہویں جماعت کے بورڈ کے امتحانات میں نمایاں مقام حاصل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے اس طرح کا جلسہ منعقد کیا جاتا ہے۔ اس جلسہ کے انعقاد سے بورڈ امتحانات میں شریک ہونے والے طلبہ کو بھی ترغیب ملتی ہے۔ آپ نے قدوائی سائنس جونیئر کالج کے ان طلبہ کو بھی مبارک بعد پیش فرمائی جو طلبہ میڈیکل کے لئے منتخب کئے گئے۔ آپ کے خطاب کے بعد کالج کی پرنسپل ناہید پروین اسکول کی سالانہ روداد پڑھ کر سنائی۔ شری ناگو گانار صاحب نے فرمایا کہ تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ بلند اخلاق کا پیدا کیا جانا بھی ضروری ہے۔ بچوں کو ایک ایسے کردار کی تعمیر کرنی چاہئے جو سماج کے لئے مثالی ہوں۔ شری ملند مانے صاحب نے اپنے تجربات اور حالات زندگی کو بڑے دلچسپ انداز سے بیان کرتے ہوئے یہ پیغام دیا کہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل سے مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے درجات میں ناکامی سے مایوس نہیں ہونا چاہیے بلکہ حوصلے کے ساتھ مستقل محنت کر کے ناکامی کو کامیابی میں بدلہ جا سکتا ہے۔ انھوں نے بھی طلبہ کو مبارک بعد پیش فرمائی اور ان کے شاندار مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد قدوائی ادارے سے میڈکل کے لئے منتخب ہونے والے طلبہ مدیحہ انصاری قاضی جسلان اور جویریہ کوثر کو مومنٹو دیکر ان کا استقبال کیا گیا۔ بعد ازاں قدوائی ہائی اسکول و جونیئر کالج، قدوائی ہائی اسکول اور قدوائی ہائی اسکول جعفر نگر سے بورڈ امتحانات میں اول آنے والے طلبہ نور جہاں پروین آرٹس، نکہت انساء کامرس، عافیہ تسنیم سائنس اردو، مدثر خان سائنس انگلیش، شاریہ فردوس اور مدیحہ ارم دسویں جمات کے طلبہ کو مومنٹو اور سرٹیفکیٹ دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ شکریہ کی رسم ڈاکٹر اشفاق احمد نے انجام دی اور کلیم احمد نے جلسہ کی نظامت فرمائی۔

مومن گرلز ھائی اسکول بھیونڈی میں ڈرائنگ اینڈ کرافٹ ورکشاپ

مومن گرلز ہائی اسکول بھیونڈی میں کاوش گروپ ممبئی کی شاخ کریٹیو اسٹیشن کے زیر اہتمام گذشتہ دنوں ڈرائنگ اینڈ کرافٹ ورکشاپ منعقد ہوا۔ جس میں بحیثیت مہمان ناہیدہ عبد اللہ شیخ اور زبیر شیخ شریک ہوئے یہ دونوں افراد ماہر فن تھے اور بڑے ہی پر لطف انداز میں طلبہ وطالبات کی رہنمائی فرمائی اور ان کے اندر ایک جوش ایک تحریک پیدا کر دیا۔ طلبہ وطالبات کی دلچسپی قابل دید تھی۔ ساتھ ہی آل انڈیا ڈرائنگ مقابلہ بھی ہوا۔ جس کے نتائج کا اعلان ماہ نومبر ۲۰۱۸ میں ہوگا۔ اس ورکشاپ میں شہر بھیونڈی کے مختلف اسکولوں کے اساتذہ کرام اور طلبہ وطالبات شریک ہوئے اور بھرپور استفادہ کیا۔ شبانہ عقیل صاحبہ نے اظہار تشکر کے ساتھ اختتام کا اعلان کیا۔

رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول کو نیشنل اردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کو اسلامی کوئز مقابلہ میں انعام

گذشتہ دنوں نیشنل اردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، کلیان کے زیر اہتمام مرحوم محمد حنیف تانکی انٹر اسکول اسلامی کوئز مقابلہ منعقد کیا گیا۔ جس میں ریاست مہاراشٹر کے ممبئی، تھانہ بھیونڈی کے علاوہ دیگر شہروں کے مختلف اسکولوں کے چنندہ طلبہ وطالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مقام مسرت ہے کہ ریاستی سطح کے اس بین الجماعتی مقابلے میں اسکول ہذا کے دو طالب علم فاروقی عبداللہ شاہد انور (ہشتم اے) اور انصاری ارقم نیاز احمد (نہم اے) کی ٹیم کو سینئر گروپ میں اس کوئز مقابلے میں بہتر کارکردگی پر پانچویں انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ اس کے علاوہ اسکول کو مومنٹو سے بھی نوازا گیا۔ اس کامیابی پر اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد شبیر فاروقی، معاون ہیڈ ماسٹر شفیع عاصم پٹیل، سپروائزر فہیم خالد پٹیل اور جملہ اسٹاف کی جانب سے طلبہ اور ان کے رہنما اساتذہ نسرین شیخ، محمد آصف الرحیم، عبدالمنعیم اور شمشاد انصاری کو پرخلوص مبارکباد پیش کی گئی۔

اقراء شاہین اردو پرائمری اسکول میں ’غذائی ماہ‘ مہم

اقراء ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام جاری اقراء شاہین اردو پرائمری اسکول مہرون جلگاؤں میں اسکولی سطح پر بچوں، عورتوں ومردوں کو تندرست رہنے کے لیے ’غذائی ماہ‘ اس عنوان کے تحت مہم کا انعقاد کیا گیا۔ مدرسے کے تمام طلباء وطالبات کو غذا کے ضائعگی اور ناقدری سے بچانے کے لیے ہدف دلایا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے صدر مدرس قاضی اختر الدین سر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غذا ہماری بنیادی ضروریات میں سے ایک ہے۔ جسے اللہ تعالی ہمیں اپنے گھر اور اسکول میں با آسانی سے مہیا کروا رہا ہے۔ لہذا ہمیں اللہ کی اس عظیم نعمت کی ناقدری سے بچنا چاہیے۔ سر نے مزید کہا کہ اسکول ہو یا گھر جس جگہ میں کھانا کھاتے ہیں اس جگہ کی صاف ستھرائی کا ذمہ بھی ہمیں ہی اٹھانا چاہیے۔ اور خود بھی صاف ستھرا رہنا چاہیے۔ تنویر شاہ سر نے اس جلسے کی اغراض ومقاصد پیش کیے۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے ممتاز میم، شمیم میم، نکہت میم، سعدیہ میم، فوزیہ میم، عظمہ میم، ہمایو سر وغیرہ اساتذہ نے کافی محنتیں کیں۔

شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج پاتور میں ’اٹل ٹنکرنگ لیبارٹری‘ کا افتتاح

शाहबाबु हायस्कुल
अटल प्रयोगशाळा
सायकल वित
प्रयोगशाळा उद्घाटन शुभहस्ते
मा. ना. डॉ. रणजीतजी पाटील
कार्यक्रम अध्य
मा. आ. श्री. श्रीकांतजी देशपांडे

پاتور: شاہ بابو ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج پاتور ضلع آکولہ میں گذشتہ دنوں اٹل ٹنکرنگ لیبارٹری کا افتتاح اور مستحق طالبات میں سائیکل کی تقسیم کیلئے ایک ملی جلی تقریب منعقد کی گئی جس کی صدارت سوسائٹی کے صدر سید برہان نے کی جبکہ بطور مہمانان خصوصی پرکاش مکند (ایجوکیشن آفیسر آکولہ) رامیشور پوری (تحصیلدار پاتور) سید سرفراز الدین (نائب صدر سوسائٹی) وغیرہ موجود تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قران پاک سے کیا گیا۔ ابتدائی کلمات پیش کرتے ہوئے سوسائٹی کے سکریٹری سید اسحاق راہی نے پروگرام کی غرض وغایت بیان کی۔ حکومت ہند کے ماتحت نیتی آیوگ کی جانب سے اٹل ٹنکرنگ لیبارٹری کی منظوری پورے ودربھ کی اردو اسکولوں میں صرف شاہ بابو اردو اسکول کو ملی ہے ساتھ ہی محکمہ فروغ انسانی وسائل کے تحت ادارے میں زیر تعلیم مستحق ۵۹/طالبات کو مفت سائیکل کیلئے بھی ہم حکومت ہند کے شکر گزار ہیں۔ پرکاش مکند کے دست مبارک سے اٹل ٹنکرنگ لیبارٹری کا افتتاح کیا گیا جبکہ رامیشور پوری کے ہاتھوں طالبات میں سائیکل کی تقسیم عمل میں آئی۔ اس کامیابی میں تعاون کرنے والے اساتذہ رفیق الدین سوداگر، ضمیر پٹھان، سید عزیز اور عرفان اللہ خان کا بھی مہمانوں کے ہاتھوں استقبال واعزاز کیا گیا۔ اس تقریب کی نظامت مجیب اللہ خان نے کی جبکہ جمیل احمد خان کے اظہار تشکر پر تقریب کا اختتام عمل میں آیا۔ مذکورہ تقریب میں ادارے کے تمام اساتذہ، طلباء وطالبات اور سرپرست حضرات کثیر تعداد میں موجود تھے۔ (احسان الرحمٰن)

وائی سی ایم یونیورسٹی کے جلگاؤں سینٹر پر تقسیم اسناد

جلگاؤں: یشونت راؤ چوہان مہاراشٹرا اوپن یونیورسٹی کے اسٹڈی سینٹر اور انجمن تعلیم المسلمین کے زیر انصرام چلنے والے ادارے حاجی نور محمد چاچا جونیئر کالج آف آرٹس اینڈ سائنس میں بی۔ اے کی تعلیم مکمل کرنیوالے طلباء وطالبات کے لیے تقسیم اسناد پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوتِ کلام پاک سے اس پروگرام کی باقاعدہ شروعات ہوئی۔ افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے جناب ڈاکٹر شیخ بابو سر نے پروگرام کی غرض وغایت نیز مہمانان کا تعارف پیش کیا۔ بعد ازاں موجود مہمانان کا پھول وگل دیکر استقبال کیا گیا۔ واضح رہے کہ اس پروگرام میں بحیثیت مہمانان ڈی۔ ڈی وسپوتے، بی ایڈ کالج پنویل کے سابق پرنسپل اور ماہر تعلیم ڈاکٹر بشیر احمد پٹیل، باہیتی کالج آف آرٹس کامرس اینڈ سائنس کالج جلگاؤں کے پرنسپل ڈاکٹر انیل لوہار، پروفیسر اشفاق شاہ سر اور اقبال مرزا سر موجود تھے۔ مہمانان کے ہاتھوں بی اے کی تعلیم مکمل کرنے والے طلباء وطالبات کو اسناد سے نوازا گیا۔ صدارتی خطاب فرماتے ہوئے ادارے کے صدر الحاج عبد الغفار ملک نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد پیش کی اور روشن مستقبل کی دعاوں سے نوازا۔ مزید برآں یہ کہ محترم ناظم خان سر، مختار خان سر، امر اللہ سر، شیخ عمران سر اور اظہر سر نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے محنتوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ذاکر حسین سر نے نظامت کے فرائض انجام دئے۔ (شیخ زیان احمد)